خُلاَصَةُ الصَّرْفِ

یعنی

اردو زبان میں عربی صرف کے
ابتدائی اور ضروری مسائل اور گردانیں

مرتبہ

مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری
ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان

خُلاصَةُ الصَّرْفِ

ا۔سوال:۔علم صرف کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔علم صرف وہ علم ہے جس میں عربی کلمات کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کا طریق بیان کیا جائے۔

۲۔سوال:۔کلمہ کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔کلمہ (یعنی بامعنے لفظ) کی تین قسمیں ہیں، اسم، فعل اور حرف۔

اسم:۔وہ کلمہ ہے جو اپنے معنے دینے میں اکیلا کافی ہو اور اس کے معنوں میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے کِتَابٌ . عِلْمٌ .

فعل:۔وہ کلمہ ہے جو اپنے معنے دینے میں اکیلا کافی ہو اور اس کے معنوں میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا)

حرف:۔وہ کلمہ ہے جو اپنے معنے دینے میں اکیلا کافی نہ ہو اور نہ ہی اس کے معنوں میں کوئی زمانہ پایا جائے جیسے فِیْ (یعنی میں) مِنْ (یعنی سے)

۳۔سوال:۔فعل کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔فعل کی تین قسمیں ہیں (۱) فعل ماضی جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا)

(۲) فعل مضارع:۔جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ پایا جائے جیسے یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

(۳) فعل امر:۔جس میں مخاطب سے کسی کام کا ہونا آئندہ زمانہ میں طلب کیا جائے جیسے اِضْرِبْ (تو مار)

۴۔سوال:۔گردان کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل یا اسم کے مختلف صیغوں کو خاص ترتیب کے ساتھ ادا کرنا گردان کہلاتا ہے۔

۵۔سوال:۔فعل ماضی مطلق کی گردان کرو۔

جواب:۔فعل ماضی مطلق کی گردان یہ ہے:۔

	واحد (ایک)	تثنیہ (دو)	جمع (دو سے زیادہ)	
مذکر	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا	غائب
	اس ایک مرد نے مارا	ان دو مردوں نے مارا	ان سب مردوں نے مارا	
مؤنث	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ	//
	اس ایک عورت نے مارا	ان دو عورتوں نے مارا	ان سب عورتوں نے مارا	

مذکر	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	مخاطب
	تو ایک مرد نے مارا	تم دو مردوں نے مارا	تم سب مردوں نے مارا	
	واحد (ایک)	تثنیہ (دو)	جمع (دو سے زائد)	
مونث	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ	مخاطب
	تو ایک عورت نے مارا	تم دو عورتوں نے مارا	تم سب عورتوں نے مارا	
مذکر مونث	ضَرَبْتُ میں ایک مرد یا عورت نے مارا	ضَرَبْنَا ہم سب مردوں یا عورتوں نے مارا		متکلم مع الغیر

۶۔سوال:۔صیغہ بتانے کا کیا طریق ہے؟

جواب:۔گردان میں سے صیغہ بتانے کا یہ طریق ہے کہ اوپر کے نقشہ میں سے پہلے واحد۔تثنیہ اور جمع میں سے ایک کا نام لیں پھر مذکر اور مونث میں سے ایک کا نام لیں اور پھر غائب۔حاضر اور متکلم میں سے ایک کا نام لیں اس کے بعد فعل کی قسم کا نام لیں مثلاً ضَرَبَ واحد۔مذکر۔غائب۔فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے اور ضَرَبَتَا تثنیہ مونث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

۷۔ سوال :۔ ماضی قریب کس طرح بناتے ہیں؟

جواب :۔ ماضی مطلق سے پہلے قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا ہے) قَدْ ساری گردان میں ایک ہی طرح

رہتا ہے تبدیل نہیں ہوتا۔

۸۔سوال:۔ماضی بعید کس طرح بناتے ہیں؟ اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ماضی مطلق سے پہلے ''کَانَ'' کی گردان لگانے سے ''ماضی بعید'' بن جاتی ہے جیسے کَانَ ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا تھا) کَانَ ہر صیغہ میں گردان کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ماضی بعید کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	کَانَ ضَرَبَ	کَانَا ضَرَبَا	کَانُوْا ضَرَبُوْا	غائب
	اس ایک مرد نے مارا تھا	ان دو مردوں نے مارا تھا	ان سب مردوں نے مارا تھا	
مونث	کَانَتْ ضَرَبَتْ	کَانَتَا ضَرَبَتَا	کُنَّ ضَرَبْنَ	
	اس ایک عورت نے مارا تھا	ان دو عورتوں نے مارا تھا	ان سب عورتوں نے مارا تھا	
مذکر	کُنْتَ ضَرَبْتَ	کُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا	کُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ	مخاطب
	تو ایک مرد نے مارا تھا	تم دو مردوں نے مارا تھا	تم سب مردوں نے مارا تھا	
مونث	کُنْتِ ضَرَبْتِ	کُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا	کُنْتُنَّ ضَرَبْتُنَّ	
	تو ایک عورت نے مارا تھا	تم دو عورتوں نے مارا تھا	تم سب عورتوں نے مارا تھا	
مذکر مونث	کُنْتُ ضَرَبْتُ میں ایک مرد یا عورت نے مارا تھا	کُنَّا ضَرَبْنَا ہم سب مردوں یا عورتوں نے مارا تھا		متکلم مع الغیر

٩۔سوال:۔ ماضی منفی بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:۔ ماضی مطلق سے پہلے ''مَا'' لگانے سے ماضی منفی بن جاتی ہے جیسے ''مَا ضَرَبَ'' (اس ایک مرد نے نہیں مارا) لفظ ''مَا'' ساری گردان میں ایک ہی طرح رہتا ہے تبدیل نہیں ہوتا۔

١٠۔سوال:۔ فعل مضارع کس طرح بنایا جاتا ہے اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ ماضی مطلق کے شروع میں ا . ت . ی اور ن علامات مضارع (جن کا مجموعہ أَتَيْنَ ہے) میں سے کوئی ایک علامت لگاتے ہیں اور آخر کو ضمہ اعرابی دیتے ہیں۔ مگر تثنیہ اور جمع مذکر اور واحد مونث مخاطب کے صیغوں میں ضمہ اعرابی کی بجائے آخر میں نون اعرابی آتا ہے اور جمع مونث کے صیغوں میں آخر پر نون ضمیر لگاتے اور اس سے پہلے حرف کو ساکن کرتے ہیں۔

اگرچہ فعل مضارع میں حال اور استقبال دونوں معنے پائے جاتے ہیں مگر جب اس سے پہلے ''ل'' لگایا جائے تو حال کے معنوں میں خاص ہو جاتا ہے جیسے لَيَضْرِبُ (وہ مارتا ہے) اور اگر اس سے پہلے ''س'' یا ''سَوْف'' داخل کیا جائے تو مستقبل کے معنوں میں خاص ہو جاتا ہے جیسے سَيَضْرِبُ (وہ عنقریب مارے گا) سَوْفَ يَضْرِبُ (وہ تھوڑی دیر کے بعد مارے گا) فعل مضارع کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	يَضْرِبُ وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	يَضْرِبَان وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	يَضْرِبُوْنَ وہ سب مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	غائب
مؤنث	تَضْرِبُ وہ ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	تَضْرِبَان وہ دو عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	يَضْرِبْنَ وہ سب عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	غائب
مذکر	تَضْرِبُ تو ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	تَضْرِبَان تم دو مرد مارتے ہو یا مارو گے	تَضْرِبُوْنَ تم سب مرد مارتے ہو یا مارو گے	مخاطب
مؤنث	تَضْرِبِيْنَ تو ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	تَضْرِبَان تم دو عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	تَضْرِبْنَ تم سب عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	مخاطب
مذکر مؤنث	اَضْرِبُ میں ایک مرد یا عورت مارتی ہوں	نَضْرِبُ ہم سب مارتے ہیں یا ماریں گے		متکلم مع الغیر

١١۔سوال:۔ ضمہ اعرابی۔ نونِ اعرابی۔ نونِ ضمیر سے کیا مراد ہے؟

جواب :۔ فعل مضارع کے آخر میں آنے والی حرکت کا نام اعراب ہوتا ہے۔ مضارع کی گردان میں جس جگہ آخر میں نون آتا ہے وہ اسی حرکت کی جگہ ہوتا ہے اسی لئے اسے نون اعرابی کہتے ہیں مگر جمع مونث غائب یَضْرِبْنَ اور جمع مونث مخاطب تَضْرِبْنَ کا آخری نون نون ضمیر کہلاتا ہے کیونکہ یہ ضمیر علامتِ فاعل ہے۔

۱۲۔ سوال :۔ مضارع منفی بنانے کے کیا طریق ہیں ہر ایک طریق بیان کر کے اس کی گردان کرو۔

جواب :۔ فعل مضارع کو منفی بنانے کے کئی طریق ہیں۔

ا۔ اگر سادہ نفی کے معنے پیدا کرنے ہوں تو مضارع کی گردان سے پہلے لفظ ''لَا'' لگاتے ہیں جیسے لَا یَضْرِبُ (وہ ایک مرد نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا) اس کی گردان فعل مضارع کی طرح ہے ہر صیغہ میں لَا بڑھایا جائے گا۔

ب۔ اگر زمانہ مستقبل میں نفی کی تاکید کرنی ہو تو فعل مضارع سے پہلے حرف ''لن'' لگاتے ہیں یہ حرف فعل مضارع کے آخری حرف کو نصب (یعنی زبر) دیتا ہے اور نونِ اعرابی کو سب جگہ سے گرا دیتا ہے۔ لیکن نونِ ضمیر پر کوئی اثر نہیں کرتا۔ اس قسم کے فعل کو ''فعل مضارع منفی موکد'' کہتے ہیں اس کی گردان یہ ہے:۔

واحد	تثنیہ	جمع
لَنْ یَّضْرِبَ	لَنْ یَّضْرِبَا	لَنْ یَّضْرِبُوْا

غائب	مذکر	وہ ایک مرد ہرگز نہیں مارے گا	وہ دو مرد ہرگز نہیں ماریں گے	وہ سب مرد ہرگز نہیں ماریں گے
		لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ یَّضْرِبْنَ
//	مؤنث	وہ ایک عورت ہرگز نہیں مارے گی	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں ماریں گی	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں ماریں گی
		لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبُوْا
مخاطب	مذکر	تو ایک مرد ہرگز نہیں مارے گا	تم دو مرد ہرگز نہیں مارو گے	تم سب مرد ہرگز نہیں مارو گے
		لَنْ تَضْرِبِیْ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبْنَ
//	مؤنث	تو ایک عورت ہرگز نہیں مارے گی	تم دو عورتیں ہرگز نہیں مارو گی	تم سب عورتیں ہرگز نہیں مارو گی
متکلم	مذکر	لَنْ اَضْرِبَ	لَنْ نَّضْرِبَ	
مع الغیر	مؤنث	میں ایک مرد یا عورت ہرگز نہ ماروں گی	ہم ہرگز نہ ماریں گے	

ج۔ ان کے علاوہ ایک اور طریقہ فعل مضارع کو منفی بنانے کا ہے اور وہ اس طرح کہ فعل مضارع سے پہلے ''لَمْ'' لگاتے ہیں اسے نفی جحد بَلَمْ کہتے ہیں۔

اس طریق سے مضارع کے معنے ماضی منفی کے ہو جاتے ہیں۔ ''لَمْ'' فعل مضارع کے آخر میں جزم دیتا اور ضمہ اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ اسی طرح نونِ اعرابی والے صیغوں سے نون گرا دیتا ہے مگر نونِ ضمیر قائم رہتا ہے نیز اگر کسی فعل کے آخر میں حروفِ علت واو۔ یاء۔ الف میں سے کوئی حرف ہو تو ضمہ اعرابی کی بجائے وہ حرفِ علت گر جاتا ہے۔ فعل نفی جحد بلَمْ کی گردان یوں آتی ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لَمْ یَضْرِبْ	لَمْ یَضْرِبَا	لَمْ یَضْرِبُوْا	غائب
مونث	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ یَضْرِبْنَ	//
مذکر	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبُوْا	مخاطب
مونث	لَمْ تَضْرِبِیْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبْنَ	//
مذکر ومونث	لَمْ اَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ		متکلم مع الغیر

۱۳۔ سوال:۔ ماضی استمراری کی تعریف اور اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ نیز اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ ماضی استمراری وہ فعل ہے جس میں گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا بار بار ہونا پایا جائے۔ جیسے کَانَا یَاکُلَانِ (وہ دو کھانا کھایا کرتے تھے)

ماضی استمراری:۔ فعل مضارع سے پہلے ''کَانَ'' کی گردان لگانے سے بنتی ہے۔ اس کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	کَانَ یَضْرِبُ	کَانَا یَضْرِبَانِ	کَانُوْا یَضْرِبُوْنَ	غائب
مونث	کَانَتْ تَضْرِبُ	کَانَتَا تَضْرِبَانِ	کُنَّ یَضْرِبْنَ	//
مذکر	کُنْتَ تَضْرِبُ	کُنْتُمَا تَضْرِبَانِ	کُنْتُمْ تَضْرِبُوْنَ	مخاطب
مونث	کُنْتِ تَضْرِبِیْنَ	کُنْتُمَا تَضْرِبَانِ	کُنْتُنَّ تَضْرِبْنَ	//
مذکر ومونث	کُنْتُ اَضْرِبُ	کُنَّا نَضْرِبُ		متکلم مع الغیر

۱۴۔ سوال:۔ فعل امر حاضر بنانے کا کیا قاعدہ ہے اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ فعل امر حاضر مضارع حاضر (مخاطب) سے بنتا ہے اس کے بنانے کے دو طریقے ہیں۔

ا۔ علامت مضارع گرا کر اگر ما بعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیتے ہیں، لیکن اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیتے ہیں جیسے تَعِدُ (تو وعدہ کرتا ہے یا کرے گا) سے تاء علامتِ مضارع کو گرایا تو ما بعد ع متحرک ہے اس لئے آخری کلمہ دال کو ساکن کر دیا۔ اس طرح امر کا صیغہ عِدْ (وعدہ کر) بن گیا اور جیسے تَعِیْ سے عِ (یاد رکھ)

ب۔ علامت مضارع گرانے پر اگر ما بعد ساکن ہو تو اس سے پہلے

ہمزۂ وصل (أ) زیادہ کرتے ہیں اور اس ہمزہ پر حرکت پڑھنے کے لئے آخری سے پہلے حرف کو دیکھا جاتا ہے۔ اگر اس پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش دیتے ہیں لیکن اگر اس پر زبر یا زیر ہے تو ہمزہ کو زیر دی جاتی ہے اور آخر کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ یا اگر آخر میں حرف علت ہے تو اسے گرا دیا جاتا ہے جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر) تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ (تو کھول) تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ (تو مار) تَدْعُوْ سے اُدْعُ (تو بلا)۔

ہر دو طریق سے مضارع کے جن صیغوں کے آخر میں نونِ اعرابی آتا ہے وہ بھی گر جاتا ہے۔ مگر نونِ ضمیر قائم رہتا ہے جیسے تَعِدَانِ سے عِدَا (تم دو وعدہ کرو) تَضْرِبَانِ سے اِضْرِبَا (تم دو مارو) تَضْرِبْنَ سے اِضْرِبْنَ (تم سب عورتیں مارو)

فعل امر حاضر کی گردان اس طرح آتی ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا	مخاطب
مونث	اِضْرِبِیْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ	//

۱۵۔ سوال:۔ فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا کیا قاعدہ ہے اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ فعل امر غائب' مضارع سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ مضارع سے پہلے

لامِ امر (لِ) لگاتے ہیں جو مضارع کو جزم دیتا ہے اور نونِ اعرابی کو گرا دیتا ہے مگر نونِ ضمیر قائم رہتا ہے جیسے یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ (چاہئے کہ وہ ایک مرد مارے) متکلم کے دو صیغوں کو بھی امر غائب کے ساتھ شامل کیا جاتا ہے اس کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لِیَضْرِبْ	لِیَضْرِبَا	لِیَضْرِبُوْا	غائب
مونث	لِتَضْرِبْ	لِتَضْرِبَا	لِیَضْرِبْنَ	//
مذکر و مونث	لِاَضْرِبْ	لِنَضْرِبْ		متکلم

۱۶۔ سوال:۔ فعل نہی کی تعریف کر کے اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ اور اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو۔ جیسے لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار) فعل نہی' مضارع سے پہلے لائے نہی لگانے سے بنتا ہے جو فعل مضارع کو جزم دیتا ہے اور ضمہ اعرابی اور نون اعرابی دونوں کو گرا دیتا ہے۔ مگر نونِ ضمیر قائم رہتا ہے۔ اس کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لَا یَضْرِبْ	لَا یَضْرِبَا	لَا یَضْرِبُوْا	غائب

	وہ ایک مرد نہ مارے	وہ دو مرد نہ ماریں	وہ سب مرد نہ ماریں	
مونث	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا يَضْرِبْنَ	//
	وہ ایک عورت نہ مارے	وہ دو عورتیں نہ ماریں	وہ سب عورتیں نہ ماریں	
مذکر	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوْا	مخاطب
	تو ایک مرد نہ مار	تم دو مرد نہ مارو	تم سب مرد نہ مارو	
مونث	لَا تَضْرِبِیْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبْنَ	//
	تو ایک عورت نہ مار	تم دو عورتیں نہ مارو	تم سب عورتیں نہ مارو	
مذکر	لَا اَضْرِبْ	لَا نَضْرِبْ		متکلم
مؤنث	میں نہ ماروں	ہم نہ ماریں		

۱۷۔سوال:۔فاء کلمہ۔عین کلمہ اور لام کلمہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔چونکہ عربی زبان کے اکثر کلمات سہ حرفی ہیں اس لئے علماء نے کلمات کا وزن نکالنے کے لئے تین حروف مقرر کیے ہیں۔فاء۔عین اور لام اس لئے کسی فعل یا اسم کے فاء کلمہ سے مراد اس کا پہلا حرف ہوتا ہے اور عین کلمہ سے اس کا دوسرا حرف اور لام کلمہ سے اس کا تیسرا حرف فَعَلَ۔

۱۸۔سوال:۔فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف کرو۔

جواب:۔فعل معروف وہ فعل ہے جس کا فاعل (کرنے والا) معلوم ہو جیسے ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا)۔

فعل مجہول:۔وہ فعل ہے جس کا فاعل (کرنے والا) معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ (وہ ایک مرد مارا گیا) یعنی مارنے والے کا علم نہیں کہ کس نے مارا۔

۱۹۔سوال:۔ماضی مجہوم بنانے کا کیا قاعدہ ہے اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ ماضی مجہول، ماضی معروف سے بنتی ہے اس طرح کہ اس کے فاء کلمہ کو ضمہ (یعنی پیش) دیا جائے اور آخری سے پہلے حرف پر کسرہ (یعنی زیر) جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ (وہ ایک مرد مارا گیا)

یا یوں کہو کہ آخری سے پہلے حرف کو کسرہ (یعنی زیر) دیکر اس سے پہلے جس قدر متحرک حروف ہوں ان کو ضمہ (یعنی پیش دیا جاتا ہے جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور تَقَبَّلَ سے تُقُبِّلَ (وہ ایک مرد قبول کیا گیا) ماضی مجہول کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	غائب
	وہ ایک مرد مارا گیا	وہ دو مرد مارے گئے	وہ سب مرد مارے گئے	
مؤنث	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا	ضُرِبْنَ	//
	وہ ایک عورت ماری گئی	وہ دو عورتیں ماری گئیں	وہ سب عورتیں ماری گئیں	

مذکر	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	مخاطب
	تو ایک مرد مارا گیا	تم دو مرد مارے گئے	تم سب مرد مارے گئے	
مؤنث	ضُرِبْتِ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ	//
	تو ایک عورت ماری گئی	تم دو عورتیں ماری گئیں	تم سب عورتیں ماری گئیں	
مذکر	ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا		متکلم
مؤنث	میں ایک مرد یا عورت ماری گئی	ہم سب مرد یا عورت مارے گئے		مع الغیر

۲۰۔سوال:۔مضارع مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے۔اس کی گردان کرو۔

جواب:۔مضارع مجہول' مضارع معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ (یعنی پیش) اور آخری سے پہلے حرف پر فتحہ (یعنی زبر) دیتے ہیں جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ (وہ ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا) مضارع مجہول کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	یُضْرَبُ	یُضْرَبَانِ	یُضْرَبُوْنَ	غائب

	وہ ایک مرد مارا جاتا ہے یا جائے گا	وہ دو مرد مارے جاتے ہیں یا جائیں گے	وہ سب مرد مارے جاتے ہیں یا جائیں گے	
مونث	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	یُضْرَبْنَ	غائب
	وہ ایک عورت......	وہ دو عورتیں......	وہ سب عورتیں......	
مذکر	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبُوْنَ	مخاطب
	تو ایک مرد......	تم دو مرد......	تم سب مرد......	
مونث	تُضْرَبِیْنَ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبْنَ	//
	تو ایک عورت......	تم دو عورتیں......	تم سب عورتیں......	
مذکر	اُضْرَبُ	نُضْرَبُ		متکلم
مؤنث	میں ایک مرد یا عورت......	ہم سب مرد یا عورتیں......		مع الغیر

۲۱۔سوال:۔فعل امر مجہول بنانے کا قاعدہ بتاؤ اور پھر گردان کرو۔

جواب:۔فعل امر مجہول' مضارع مجہول سے پہلے لام امر (لِ) لگانے سے بنتا ہے جو مضارع کے آخر میں جزم دیتا ہے اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔اسی طرح نون اعرابی کو تمام صیغوں سے گرا دیتا ہے۔مگر نون ضمیر قائم رہتا ہے جیسے یُضْرَبُ سے لِیُضْرَبْ (چاہئے کہ وہ مارا جائے) یُدْعٰی سے لِیُدْعَ (چاہئے کہ وہ بلایا جائے یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا (چاہئے کہ وہ دو مرد مارے

جائیں) اور یُضْرَبْنَ سے لِیُضْرَبْنَ (چاہئے کہ وہ دو مرد مارے جائیں) اور یُضْرَبْنَ سے لِیُضْرَبْنَ (چاہئے کہ وہ سب عورتیں ماری جاویں) فعل امر مجہول کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لِیُضْرَبْ	لِیُضْرَبَا	لِیُضْرَبُوْا	غائب
	چاہئے کہ وہ ایک مرد مارا جائے	چاہئے کہ وہ دو مرد مارے جائیں	چاہئے کہ وہ سب مرد مارے جائیں	
مؤنث	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِیُضْرَبْنَ	//
	چاہئے کہ وہ ایک عورت ماری جائے	چاہئے کہ وہ دو عورتیں ماری جائیں	چاہئے کہ وہ سب عورتیں ماری جائیں	
مذکر	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبُوْا	مخاطب
	چاہئے کہ تو ایک مرد......	چاہئے کہ تم دو مرد	چاہئے کہ تم سب مرد......	
مؤنث	لِتُضْرَبِی	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبْنَ	
	چاہئے کہ تو ایک عورت......	چاہئے کہ تم دو عورتیں......	چاہئے کہ تم سب عورتیں......	

مذکر	لِاُضْرَبْ	لِنُضْرَبْ	متکلم
مؤنث	چاہئے میں ایک مرد یا عورت......	چاہئے کہ ہم سب مرد یا عورتیں مارے جائیں	مع الغیر

۲۲۔سوال:۔فعل موکد اور فعل غیر موکد کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل موکد وہ فعل ہے جس کے معنوں میں تاکید پیدا کی گئی ہو اور فعل غیر موکد وہ فعل ہے جس کے معنوں میں تاکید نہ ہو۔

۲۳۔سوال:۔فعل مضارع اور امر کی تاکید کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب:۔فعل مضارع اور امر کی تاکید کرنے کے دو طریقے ہیں۔

(۱) فعل مضارع کے آخر میں مشدد نون لگایا جائے۔اس کا نام ''نون تاکید ثقیلہ'' ہے۔جیسے یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبُنَّ (وہ ایک مرد ضرور مارتا ہے یا مارے گا)۔

(۲) فعل مضارع کے آخر میں ساکن نون لگایا جائے جس کا نام ''نون تاکید خفیفہ'' ہے جیسے یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبُنَّ (وہ ایک مرد ضرور مارتا ہے یا مارے گا)

۲۴۔سوال:۔فعل مضارع موکد بنون ثقیلہ کی گردان کرو؟

جواب:۔فعل مضارع موکد بنون ثقیلہ کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لَیَضْرِبَنَّ	لَیَضْرِبَانِّ	لَیَضْرِبُنَّ	غائب
	وہ ایک مرد ضرور مارتا ہے یا مارے گا	وہ دو مرد ضرور مارتے ہیں یا ماریں گے	وہ سب مرد ضرور مارتے ہیں یا ماریں گے	
مونث	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ	لَیَضْرِبْنَانِّ	//
	وہ ایک عورت ضرور مارتی ہے یا مارے گی	وہ دو عورتیں......	وہ سب عورتیں......	
مذکر	لتضربن	لتضربان	لتضربن	مخاطب
	تو ایک مرد......	تم دو مرد......	تم سب مرد......	
مونث	لتضربن	لتضربان	لتضربنان	//
	تو ایک عورت......	تم دو عورتیں......	تم سب عورتیں......	

مذکر	لاضربن	لنضربن	متکلم
مؤنث	میں ایک مرد یا عورت......	ہم سب مرد یا عورتیں ضرور ماریں گی	مع الغیر

۲۵۔سوال:۔فعل مضارع موکد بنونِ خفیفہ کی گردان کرو؟

جواب:۔فعل مضارع موکد بنونِ خفیفہ کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لَیَضْرِبَنْ	X	لَیَضْرِبُنْ	غائب
	وہ ایک مرد ضرور مارتا ہے یا مارے گا		وہ سب مرد ضرور مارتے ہیں یا ماریں گے	
مؤنث	لَتَضْرِبَنْ	X	X	//
	وہ ایک عورت ضرور مارتی ہے یا مارے گی			
مذکر	لَتَضْرِبَنْ	X	لَتَضْرِبُنْ	مخاطب
	تو ایک مرد ضرور مارتا ہے یا مارے گا		تم سب مرد ضرور مارتے ہو یا مارو گے	
مؤنث	لَتَضْرِبِنْ	X	X	//
	تو ایک عورت ضرور مارتی ہے یا مارے گی			

مذکر	لَاَضْرِبَنْ	لَنَضْرِبَنْ	متکلم
مؤنث	میں ایک مرد یا عورت ضرور مارتا ہوں یا ماروں گا	ہم سب مرد یا عورتیں ضرور مارتے ہیں یا ماریں گے	مع الغیر

۲۶۔سوال:۔فعل امر حاضر موکد بنونِ ثقیلہ کی گردان کرو؟

جواب:۔فعل امر حاضر موکد بنون ثقیلہ کی گردان یہ ہے۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	اِضْرِبَنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبُنَّ	مخاطب
	تو ایک مرد ضرور مار	تم دو مرد ضرور مارو	تم سب مرد ضرور مارو	
مونث	اِضْرِبِنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبْنَانِّ	//
	تو ایک عورت ضرور مار	تم دو عورتیں ضرور مارو	تم سب عورتیں ضرور مارو	

۲۷۔سوال:۔فعل امر حاضر موکد بنون خفیفہ کی گردان کرو؟

جواب:۔فعل امر حاضر موکد بنون خفیفہ کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	اِضْرِبَنْ	X	اِضْرِبُنْ	مخاطب
	تو ایک مرد ضرور مار		تم سب مرد ضرور مارو	
مونث	اِضْرِبِنْ	X	X	
	تو ایک عورت ضرور مار			//

۲۸۔سوال:۔بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔اسم کی دو قسمیں ہیں (۱) جامد (۲) مشتق۔

پھر جامد کی دو قسمیں ہیں:۔

(۱) اسم ذات جیسے دَارٌ (گھر) قَلَمٌ (قلم) (۲) اسم معنے۔ جیسے ضَرْبٌ (مارنا) قُعُوْدٌ (بیٹھنا) اسم معنے کا دوسرا نام مصدر ہے۔

الغرض اسم کی بناوٹ کے لحاظ سے تین قسمیں ہیں:۔

(۱) اسم ذات (جامد) (۲) اسم معنے (یعنی مصدر) (۳) اسم مشتق۔

اسم جامد: (اس ذات) وہ اسم ہے جو نہ کسی سے نکلے اور نہ اس سے کوئی نکلے جیسے رَجُلٌ (مرد) اسم مصدر، (اسم معنے) وہ اسم ہے جس سے مشتقات نکلیں اور اردو میں ترجمہ کرنے پر اس کے آخر میں ''نا'' آئے جیسے ضَرْبٌ (مارنا)

اسم مشتق:۔وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طور پر نکلے کہ اس مین مصدری معنے اور اصلیت باقی رہے جیسے ضَرْبٌ (مارنا) سے ضَارِبٌ (مارنے والا)

۲۹۔سوال:۔اسم مشتق کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔اسم مشتق کی سات قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) صفت مشبہ (۴) اسم تفضیل (۵) اسم مبالغہ (۶) اسم آلہ (۷) اسم ظرف۔

۳۰۔سوال:۔اسم فاعل کی تعریف کرو اور اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ؟

جواب:۔فاعل اسے کہتے ہیں جس نے فعل کیا ہو اور اسم فاعل وہ ذات ہے جس کا فعل کر ـــ ن وجہ سے نام پڑ جائے۔

اسم فاعل فعل مضارع سے بنتا ہے اس طرح کہ سہ حرفی فعل سے فَاعِلٌ

کے وزن پر۔ اور غیر سہ حرفی فعل سے اس کے مضارع معروف کی علامت مضارع حذف کر کے اس کی بجائے میم مضموم لگا کر آخر کو تنوین دی جاتی ہے۔ جیسے ضَرَبَ سے ضَارِبٌ (مارنے والا) اور یَسْتَغْفِرُ مُسْتَغْفِرٌ (بخشش مانگنے والا)

اسم فاعل کے چھ صیغے ہیں۔اس کی گردان اس طرح آتی ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ضَارِبٌ	ضَارِبَانِ	ضَارِبُوْنَ
	ایک مرد مارنے والا	دو مرد مارنے والے	سب مرد مارنے والے
مؤنث	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ
	ایک عورت مارنے والی	دو عورتیں مارنے والی	سب عورتیں مارنے والی

۳۱۔سوال:۔اسم مفعول کی تعریف کرو اور اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ؟

جواب:۔اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَضْرُوْبٌ (وہ شخص جس پر ضرب واقع ہوئی)۔

اسم مفعول سہ حرفی فعل سے مَفْعُوْلٌ کے وزن پر بناتے ہیں جیسے مَضْرُوْبٌ۔ اور غیر سہ حرفی فعل سے اس کے مضارع مجہول کی علامت مضارع حذف کر کے اس کی بجائے میم مضموم اور آخر کو تنوین دی جائے جیسے یُصَرَّفُ سے مُصَرَّفٌ۔

اسم مفعول کی گردان اس طرح آتی ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَانِ	مَضْرُوْبُوْنَ
	ایک مرد مارا ہوا	دو مرد مارے ہوئے	سب مرد مارے ہوئے
مونث	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَانِ	مَضْرُوْبَاتٌ
	ایک عورت ماری ہوئی	دو عورتیں ماری ہوئیں	سب عورتیں ماری ہوئیں

۳۲۔سوال:۔صفت مشبہ کی تعریف کرو اور اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب:۔صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو لازم فعل سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنے بطور ثبوت یا پائیداری کے پائے جاتے ہیں جیسے جَمِیْلٌ (خوبصورت)

۳۳۔سوال:۔اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کیا فرق ہے؟

جواب:۔معنے کے لحاظ سے تو کوئی فرق نہیں ہاں اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفت مشبہ میں دائمی جیسے ضَارِبٌ اس وقت کہتے ہیں جبکہ ضَرْبٌ کی صفت اس سے صادر ہو۔ مگر جَمِیْلٌ جَمَالٌ کی صفت ہر وقت پائی جاتی ہے۔

نیز ہر وہ صفت جو اپنے اندر اسم فاعل کے معنے رکھتی ہو مگر اسم فاعل کے مقررہ وزن پر نہ ہو تو وہ بھی صفت مشبہ ہے۔

۳۴۔سوال:۔اسم مبالغہ کی تعریف کرو اور اس کے مشہور وزن بتاؤ۔

جواب :۔ اسم مبالغہ وہ اسم فاعل ہے جس میں مصدری معنے کی زیادتی پائی جائے جیسے ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) اس کے مشہور وزن یہ ہیں:۔

فَعِلٌ ۔ فَعِیْلٌ ۔ فَعُوْلٌ ۔ فَعَّالٌ ۔ فُعَّالٌ ۔ فِعِّیْلٌ ۔ مِفْعَلٌ ۔ مِفْعَالٌ ۔ مِفْعِیْلٌ ۔ فَعَلَةٌ ۔ فُعَّلٌ ۔

جیسے حَذِرٌ (بہت ڈرنے والا) عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا) ضَرُوْبٌ (بہت مارنے والا) ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) قُطَّاعٌ (بہت کاٹنے والا) شِرِّیْبٌ (بہت پینے والا) مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا) مِجْزَامٌ (بہت کاٹنے والا) مِنْطِیْقٌ (بہت بولنے والا) ضُحَکَةٌ (بہت ہنسنے والا) قُلَّبٌ (بہت الٹانے پلٹانے والا)

۳۵۔ سوال :۔ اسم تفضیل کی تعریف کرو۔ اور اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب :۔ اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس میں اوروں کی نسبت مصدری معنے کی زیادتی پائی جائے۔ جیسے اَکْبَرُ (سب سے بڑا)

اسم تفضیل :۔ سہ حرفی فعل کے مصدر سے مذکر کے لئے اَفْعَلُ کے وزن پر بناتے ہیں۔ جیسے ضَرْبٌ سے اَضْرَبُ اور مونث کے لئے فُعْلٰی کے وزن پر۔ جیسے ضَرْبٌ سے ضُرْبٰی (سب سے زیادہ مارنے والی) غیر سہ حرفی فعل کے مصدر سے پہلے اَشَدُّ یا اَکْثَرُ لگانے سے اسم تفضیل کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے اَشَدُّ اِحْمِرَاراً (سب سے زیادہ سرخ) اَکْثَرُ اِسْتِخْرَاجاً (سب سے

زیادہ نکالنے والا)۔

۳۶۔ سوال :۔ اسم آلہ کی تعریف کرو اور بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب :۔ اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو بتائے جو کسی کام کرنے کا ذریعہ ہو۔ جیسے مِضْرَبٌ (مارنے کا آلہ)

اسم آلہ :۔ مصدر سے مِفْعَلٌ ۔ مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ جیسے مِخْیَطٌ (سینے کا ذریعہ یعنی سوئی) مِرْوَحَةٌ ہوا دینے کا آلہ یعنی پنکھا اور مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی) ان اوزان کی گردان اس طرح آتی ہے:۔

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِیْلُ

۳۷۔ سوال :۔ اسم ظرف کی تعریف کرو۔ اور اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب :۔ اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے جس میں کام واقع ہو۔ جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کا وقت یا جگہ)

اسم ظرف :۔ مصدر سے مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ کے وزن پر بناتے ہیں۔ یعنی ایسا مصدر جس کے مضارع کا عین کلمہ مفتوح یا مضموم ہو اس سے مَفْعَلٌ کے وزن

پر جیسے مَفْتَحٌ (کھولنے کا وقت یا جگہ) اور مَقْتَلٌ (قتل کرنے کا وقت یا جگہ) اور جس مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو یا فاء کلمہ میں حرف علت ہو اس سے اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کا وقت یا جگہ) اور مَوْعِدٌ (وعدہ کی جگہ اور وقت)

۳۸۔سوال:۔اسم اور فعل کی اصل بنائیں کتنی اور کونسی ہیں؟

جواب:۔اسم کی اصل بنائیں تین ہیں۔ثُلاَثِیْ یعنی تین حروف کا جیسے فَلْسٌ (پیسہ) رُبَاعِیْ یعنی چار حروف کا جیسے جَعْفَرٌ (ایک آدمی کا نام ہے) خُمَاسِیْ یعنی پانچ حروف کا جیسے سَفَرْجَلٌ (بہی)

فعل کی اصل بنائیں دو ہیں ثُلاَثِیْ جیسے ضَرَبَ۔رُبَاعِیْ۔دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)

پھر اسم اور فعل کی مذکورہ ہر بناء کی دو دو قسمیں ہیں۔یعنی مجرد (اصل حروف والا) اور مزید فیہ (زیادہ حروف والا)۔

۳۹۔سوال:۔ثُلاَثِیْ۔رُبَاعِیْ اور خُمَاسِیْ معلوم کرنے کا کیا طریق ہے؟

جواب:۔ثُلاَثِیْ . رُبَاعِیْ اور خُمَاسِیْ معلوم کرنے کے لئے علماء نے تین حروف وزن کرنے کے لئے مقرر کئے ہیں۔ف۔ع۔ل ثلاثی میں ف۔ع اور ایک لام اور رباعی میں ف۔ع اور دو لام۔خماسی میں ف۔ع اور تین لام۔ ان حروف کو حروف وزن یا میزان کہتے ہیں۔

وزن کرتے وقت جو حروف ان حروف وزن کے مقابلہ میں آئیں ان کو اصل کہتے ہیں اور جو ان حروف کے علاوہ ہوں ان کو زوائد کہتے ہیں۔

۴۰۔سوال:۔حروف زوائد کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب:۔حروف زوائد دس ہیں جن کا مجموعہ ''سَاَلْتُمُوْنِیْهَا'' ہے۔

۴۱۔سوال:۔فعل ثلاثی مجرد کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل ثلاثی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی کے اصلی حروف تین ہوں۔جیسے ضَرَبَ۔

۴۲۔سوال:۔فعل ثلاثی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل ثلاثی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کے ماضی کے تین حروفِ اصلیہ کے علاوہ ایک یا دو یا تین حروف زیادہ ہوں۔جیسے اَکْرَمَ (اس نے عزت کی) میں ہمزہ زیادہ ہے۔اِقْتَرَبَ (وہ قریب آ گیا) میں ہمزہ اور تاء دو حروف زیادہ ہیں۔اِسْتَغْفَرَ (اس نے بخشش مانگی) میں ہمزہ۔سین اور تاء تین حروف زیادہ ہیں۔

۴۳۔سوال:۔فعل رباعی مجرد کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل رباعی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی کے اصلی حروف چار ہوں جیسے دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)

۴۴۔سوال:۔فعل رباعی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل رباعی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کے ماضی کے چار اصلی حروف کے علاوہ ایک یا دو حروف زیادہ ہوں۔جیسے تَدَحْرَجَ میں تاء زیادہ ہے اور

اَحْرَنْجَمَ (اکٹھا ہوا) میں ہمزہ اور نون زیادہ ہیں۔

۴۵۔سوال:۔ابواب ثلاثی مجرد کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب:۔عربی زبان میں وہ افعال جن کے اصلی حروف تین ہیں وہ ان چھ اوزان میں سے کسی نہ کسی وزن پر ضرور ہوں گے۔گویا فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں جو یہ ہیں:۔

۱۔ نَصَرَ یَنْصُرُ ۲۔ضَرَبَ یَضْرِبُ ۳۔فَتَحَ یَفْتَحُ

۴۔عَلِمَ یَعْلَمُ ۵۔حَسِبَ یَحْسِبُ ۶۔کَرُمَ یَکْرُمُ

۴۶۔سوال:۔فعل ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کونسے ابواب ہیں؟

جواب:۔فعلِ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں جو یہ ہیں:۔

ا :۔وہ ابواب جن میں ایک ایک حرف زیادہ ہوتا ہے تین ہیں:۔

اِفْعَال ۔ تَفْعِیْل اور مُفَاعَلَةٌ

ب :۔وہ ابواب جن میں دو دو حروف زیادہ ہوتے ہیں پانچ ہیں:۔

تَفَعُّل ۔ تَفَاعُل ۔ اِفْتِعَال ۔ اِنْفِعَال اور اِفْعِلَال ۔

ج :۔وہ ابواب جن میں تین تین حروف زیادہ ہوتے ہیں چار ہیں:۔

اِسْتِفْعَال ۔ اِفْعِیْلَال ۔ اِفْعِیْعَال اور اِفْعِوَّال

۴۷۔سوال:۔باب اِفْعَال کس طرح بنایا جاتا ہے؟

جواب:۔ باب افعال فعل ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مفتوح زیادہ

کرنے اور فاء کلمہ کو ساکن کرنے سے بنتا ہے۔جیسے کَرُمَ اور اَکْرَمَ (اس نے عزت کی)

۴۸۔سوال:۔باب تَفْعِیْل کس طرح بنایا جاتا ہے؟

جواب:۔باب تفعیل فعل ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو مشدد کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے صَرَفَ (وہ پھرا) سے صَرَّفَ (اس نے پھیرا)

۴۹۔سوال:۔باب مُفَاعَلَه۔کس طرح بنایا جاتا ہے؟

جواب:۔باب مُفَاعَلَه۔فعل ثلاثی مجرد کے فاء کے بعد الف زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قَتَلَ (اس نے قتل کیا) سے قَاتَلَ (اس نے دوسرے سے لڑائی کی اور اس نے اس سے)

۵۰۔سوال:۔باب تَفَعُّل کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔ باب تَفَعُّل فعل ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء زیادہ کرنے اور عین کلمہ کو مشدد کرنے سے بنتا ہے۔جیسے قَبِلَ (اس نے قبول کیا) سے تَقَبَّلَ (اس نے قبول کیا)

۵۱۔سوال:۔باب تَفَاعَلَ کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔باب تَفَاعَلَ فعل ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے تاء اور بعد میں الف زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔جیسے قَبِلَ سے تَقَابَلَ (وہ ایک دوسرے کے سامنے آئے)

۵۲۔سوال:۔باب اِفْتِعَال کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔باب اِفْتِعَال فعل ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ اور بعد میں تاءزیادہ کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے کَسَبَ (اس نے کمایا) سے اِکْتَسَبَ (اس نے محنت سے کمایا)

۵۳۔سوال:۔باب اِنْفِعَال کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔ باب اِنْفِعَال فعل ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قَلَبَ سے اِنْقَلَبَ (وہ لوٹا)

۵۴۔سوال:۔باب اِفْعِلَال کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔باب افعلال فعل ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ اور لام کلمہ کو مشدد کرنے سے بنتا ہے جیسے حَمِرَ سے اِحْمَرَّ (وہ سرخ ہوا)

۵۵۔سوال:۔باب اِسْتِفْعَال کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔باب اِسْتِفْعَال فعل ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ا۔ س۔ ت زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔جیسے غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ (اس نے بخشش چاہی)

۵۶۔سوال:۔باب اِفْعِیْلَال کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔باب اِفْعِیْلَال فعل ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کرنے اور لام کلمہ کو مشدد کرنے سے بنتا ہے جیسے حَمِرَ سے اِحْمَارَّ (وہ سرخ ہوا)

۵۷۔سوال:۔باب اِفْعِیْعَال بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب:۔باب اِفْعِیْعَال فعل ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ زیادہ کرکے عین

کلمہ کے بعد ''واؤ'' ساکن بڑھانے اور عین کلمہ کو دوبارہ لانے سے بنتا ہے۔ جیسے خَشُنَ سے اِخْشَوْشَنَ (وہ کھردرا ہوا)

۵۸۔سوال:۔باب اِفْعِوَّال کس طرح بناتے ہیں؟

جواب:۔باب اِفْعِوَّال فعل ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے جَلَذَ سے اِجْلَوَّذَ (وہ جلدی چلا)

۵۹۔سوال:۔فعل رباعی مجرد کے کتنے اور کونسے ابواب ہیں؟

جواب:۔فعل رباعی مجرد کا صرف ایک ہی باب ہے یعنی فَعْلَلَةٌ جیسے دَحْرَجَةٌ (لڑھکانا) اس باب کا مصدر فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے زَلْزَلَةٌ وَ زِلْزَالٌ۔

۶۰۔سوال:۔فعل رباعی مزید فیہ کے کتنے اور کونسے ابواب ہیں؟

جواب:۔فعل رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں:۔

تَفَعْلُلٌ ۔ اِفْعِنْلَالٌ ۔ اِفْعِلَّالٌ ۔

پہلے باب میں ایک حرف زیادہ ہوتا ہے اور دوسرے اور تیسرے میں دو دو حروف۔

۶۱۔سوال:۔باب تَفَعْلُلٌ کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔باب تَفَعْلُلٌ فعل رباعی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے تاءزیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے دَحْرَجَ سے تَدَحْرَجَ (لڑھک گیا)

۶۲۔سوال:۔باب اِفْعِنْلَال کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔ باب اِفْعِنْلَال فعل رباعی مجرد کے فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے حَرْجَمَ (اس نے اکٹھا کیا) سے اِحْرَنْجَمَ (وہ اکٹھا ہوا)

۶۳۔سوال:۔ باب اِفْعِلَّال کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔ باب اِفْعِلَّال فعل رباعی مجرد کے فا کلمہ سے پہلے ہمزہ زیادہ کرنے اور دوسرے لام کلمہ کو مشدد کرنے سے بنتا ہے جیسے قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ (اس کے رونگٹے کھڑے ہوئے)

۶۴۔سوال:۔ صرف صَغِیْر کسے کہتے ہیں اور ضَرَبَ کی صرف صغیر کرو؟

جواب:۔ ہر قسم کے افعال و اسماء مشتقہ کی لمبی گردانوں میں سے پہلے صیغہ کو لے کر ترتیب کے ساتھ بیان کرنا صرف صغیر کہلاتا ہے۔

ضَرَبَ کی صرف صغیر یہ ہے:۔

ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَھُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا ۔ فَذَاکَ مَضْرُوْبٌ ۔ لَمْ یَضْرِبْ ۔ لَمْ یُضْرَبْ ۔ لَا یَضْرِبُ ۔ لَا یُضْرَبُ ۔ لَنْ یَّضْرِبَ ۔ لَنْ یُّضْرَبَ ۔الامرمنه اِضْرِبْ ۔ لِتُضْرَبْ ۔ لِیَضْرِبْ ۔ لِیُضْرَبْ والنھی عنه لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ ۔ لَا یَضْرِبْ ۔ لَا یُضْرَبْ ۔ الظرف منه مَضْرِبٌ والآلة منه مِضْرَبٌ وافعل التفضیل منه اَضْرَبُ ۔

۶۵۔سوال:۔ ابواب ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ کی صرف صغیر کا نقشہ لکھو۔

جواب:۔ ابواب ثلاثی مزید فیہ اور ابواب رباعی مجرد و مزید فیہ کی صرف صغیر کا نقشہ حسب ذیل ہے:۔

	نام باب	معروف				مجہول					
		ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
ابواب ثلاثی مزید فیہ	اِفْعَال	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	مُکْرِمٌ	اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ	لَا تُکْرِمْ
	تَفْعِیْل	صَرَّفَ	یُصَرِّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرِّفٌ	صُرِّفَ	یُصَرَّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرَّفٌ	صَرِّفْ	لَا تُصَرِّفْ
	مُفَاعَلَه	قَاتَلَ	یُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةً	مُقَاتِلٌ	قُوْتِلَ	یُقَاتَلُ	مُقَاتَلَةً	مُقَاتَلٌ	قَاتِلْ	لَا تُقَاتِلْ
	تَفَعُّل	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبِّلٌ	تُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبَّلْ	لَا تَتَقَبَّلْ
	تَفَاعُل	تَقَابَلَ	یَتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابِلٌ	تُقُوْبِلَ	یُتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابَلٌ	تَقَابَلْ	لَا تَتَقَابَلْ
	اِفْتِعَال	اِکْتَسَبَ	یَکْتَسِبُ	اِکْتِسَابًا	مُکْتَسِبٌ	اُکْتُسِبَ	یُکْتَسَبُ	اِکْتِسَابًا	مُکْتَسَبٌ	اِکْتَسِبْ	لَا تَکْتَسِبْ
	اِنْفِعَال	اِنْقَلَبَ	یَنْقَلِبُ	اِنْقِلَابًا	مُنْقَلِبٌ	یہ باب لازم ہے اسلئے مجہول کے صیغے نہیں آتے				اِنْقَلِبْ	لَا تَنْقَلِبْ
	اِفْعِلَال	اِحْمَرَّ	یَحْمَرُّ	اِحْمِرَارًا	مُحْمَرٌّ	//	//	//		اِحْمَرَّ	لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِرْ
	اِسْتِفْعَال	اِسْتَغْفَرَ	یَسْتَغْفِرُ	اِسْتِغْفَارٌ	مُسْتَغْفِرٌ	اُسْتُغْفِرَ	یُسْتَغْفَرُ	اِسْتِغْفَارٌ	مُسْتَغْفَرٌ	اِسْتَغْفِرْ	لَا تَسْتَغْفِرْ
	اِفْعِیْلَال	اِحْمَارَّ	یَحْمَارُّ	اِحْمِیْرَارٌ	مُحْمَارٌّ	یہ باب لازم				اِحْمَارَّ اِحْمَارِرْ	لَا تَحْمَارَّ لَا تَحْمَارِرْ
	اِفْعِیْعَال	اِخْشَوْشَنَ	یَخْشَوْشِنُ	اِخْشِیْشَانًا	مُخْشَوْشِنٌ	//	//	//		اِخْشَوْشِنْ	لَا تَخْشَوْشِنْ
	اِفْعِوَّال	اِجْلَوَّذَ	یَجْلَوِّذُ	اِجْلِوَّاذًا	مُجْلَوِّذٌ	//	//	//		اِجْلَوِّذْ	لَا تَجْلَوِّذْ
باب رباعی مجرد	فَعْلَلَة	دَحْرَجَ	یُدَحْرِجُ	دَحْرَجَةٌ	مُدَحْرِجٌ	دُحْرِجَ	یُدَحْرَجُ	دَحْرَجَةٌ	مُدَحْرَجٌ	دَحْرِجْ	لَا تُدَحْرِجْ
ابواب رباعی مزید فیہ	تَفَعْلُل	تَدَحْرَجَ	یَتَدَحْرَجُ	تَدَحْرُجًا	مُتَدَحْرِجٌ	یہ باب لازم ہے				تَدَحْرَجْ	لَا تَتَدَحْرَجْ
	اِفْعِنْلَال	اِحْرَنْجَمَ	یَحْرَنْجِمُ	اِحْرِنْجَامًا	مُحْرَنْجِمٌ	//	//			اِحْرَنْجِمْ	لَا تَحْرَنْجِمْ
	اِفْعِلَّال	اِقْشَعَرَّ	یَقْشَعِرُّ	اِقْشِعْرَارًا	مُقْشَعِرٌّ	//	//			اِقْشَعِرَّ اِقْشَعْرِرْ	لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعْرِرْ

۶۶۔سوال:۔ ان ابواب کے یاد کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب:۔ عربی زبان میں ہر باب اپنے اندر مخصوص معانی رکھتا ہے اور کسی فعل کو

مختلف ابواب میں لے جانے سے الگ الگ معانی پیدا ہو جاتے ہیں ان کو یاد رکھ لینے سے عربی زبان سے پوری واقفیت حاصل ہو سکتی ہے۔

۶۷۔سوال:۔ باب نَصَرَ یَنْصُرُ اور ضَرَبَ یَضْرِبُ کے مشہور خواص لکھو؟

جواب:۔ باب نَصَرَ یَنْصُرُ کا مشہور خاصہ مُغَالَبَہ ہے یعنی باب مُفَاعَلَہ کے بعد غالب شخص کے فعل کو اظہار غلبہ کے لئے لانا۔ جیسے یُخَاصِمُنِیْ زَیْدٌ فَاَخْصُمُہٗ (میں اور زید آپس میں جھگڑتے ہیں مگر میں جھگڑنے میں اس پر غالب آتا ہوں)

اسی طرح باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کا بھی مشہور خاصہ مُغَالَبَہ ہی ہے۔ بشرطیکہ وہ فعل مثالی واجوف یائی وناقص یائی ہو جیسے یُبَایِعُنِیْ زَیْدٌ فَاَبِیْعُہٗ (زید مجھ سے خرید وفروخت کرتا ہے۔ مگر میں اس خرید وفروخت میں اس سے بڑھ جاتا ہوں)

۶۸۔سوال:۔ باب سَمِعَ یَسْمَعُ اور فَتَحَ یَفْتَحُ کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے زیادہ تر ایسے افعال آتے ہیں جو لازم ہوتے ہیں اور رنج خوشی۔ بیماری۔ رنگ۔ عیوب اور حلیہ جسمانی ظاہر کرنے والے افعال اکثر اسی باب سے آتے ہیں جیسے حَزِنَ (وہ غمگین ہوا) فَرِحَ (وہ خوش ہوا)

باب فَتَحَ یَفْتَحُ کا خاصہ لفظی ہے۔ یعنی اس سے اکثر ایسے افعال آتے ہیں جن کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی [1] ہو جیسے ذَھَبَ (وہ گیا) وَضَحَ (اس

---

[1] حروف حلقی چھ ہیں: ہمزہ۔ ہاء۔ حاء۔ خاء۔ عین۔ غین۔

نے رکھا)

۶۹۔سوال:۔ باب کَرُمَ یَکْرُمُ اور باب حَسِبَ یَحْسَبُ کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔ باب کَرُمَ یَکْرُمُ ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے اس کے معنوں میں اوصاف خلقی (یعنی طبعی) پائے جاتے ہیں جیسے حَسُنَ (وہ خوبصورت ہوا) شَجُعَ (وہ دلیر ہوا) باب حَسِبَ یَحْسَبُ کی خاصیت لفظی ہے۔ صرف دو صحیح فعل حَسِبَ اور نَعِمَ اور چند افعال مثال واوی کے اس باب پر آتے ہیں جیسے وَرِمَ (وہ سوج گیا) وغیرہ وغیرہ۔

۷۰۔سوال:۔ باب اِفْعَال کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔ باب اِفْعَال کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔ تَعْدِیَہ یعنی لازم فعل سے متعدی بنانا۔ جیسے خَرَجَ (وہ نکلا) سے اَخْرَجَ (اس نے نکالا) یا متعدی فعل میں ایک اور مفعول کی زیادت کرنا۔ جیسے حَفَرَ زَیْدٌ نَھْرًا (زید نے نہر کھودی) سے اَحْفَرْتُہٗ نَھْرًا (میں نے اس سے نہر کھدوائی)

۲۔ تَصْیِیْر۔ یعنی کسی چیز کو ماخذ والا بنانا جیسے اَشْرَکْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی کو شراک دار بنایا) شراک یعنی تسمہ ماخذ ہے۔

۳۔ سَلْب یعنی کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا۔ جیسے شَکٰی زَیْدٌ (زید

نے شکایت کی) سے اَشْکَیْتُ زَیْدًا (میں نے زید کی شکایت دور کی)۔

۴۔ مبالغہ یعنی ماخذ کی کیفیت یا مقدار کی زیادتی بیان کرنا جیسے اَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہوگئی) اَثْمَرَ النَّخْلُ (کھجور کا درخت کثرت سے پھل لایا)

۵۔ بلوغ۔ یعنی کسی چیز کا ماخذ میں آنا یا پہنچنا۔ جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ (زید صبح کے وقت میں آیا) اَعْرَقَ زَیْدٌ (زید عراق میں پہنچا)۔

۷۱۔ سوال:۔ باب تفعیل کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔ باب تفعیل کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔ تعدیہ: جیسے فَرِحَ زَیْدٌ (زید خوش ہوا) سے فَرَّحْتُهٗ (میں نے اس کو خوش کیا)

۲۔ تَصْيِيْر: جیسے وَتَّرْتُ الْقَوْسَ (میں نے کمان کو وتر والا بنایا) ۳۔ مبالغہ: جیسے صَرَّحَ الْاَمْرُ (بات اچھی طرح کھل گئی)

۴۔ نسبت ماخذ یعنی ماخذ کی طرف نسبت دینا جیسے نَسَّقْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو فسق کی طرف نسبت دی)

۵۔ قصر: یعنی اختصار کے لئے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا جیسے هَلَّلَ (اس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا)

۷۲۔ سوال:۔ باب تَفَعُّلْ کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔ باب تَفَعُّلْ کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔ تکلف: یعنی ماخذ میں تصنّع و بناوٹ ظاہر کرنا جیسے شَجَاعَة ماخذ سے کہا تَشَجَّعَ زَیْدٌ (زید بتکلف بہادر بنا)

۲۔ تَعَمُّل یعنی ماخذ کو کام میں لانا۔ جیسے "خَاتَم" ماخذ سے تَخَتَّمَ زَیْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی)

۳۔ مطاوعتِ فَعَّلَ یعنی باب تفعیل کا اثر قبول کرنا جیسے عَلَّمْتُ زَیْدًا فَتَعَلَّمَ (میں نے زید کو سکھایا پس وہ سیکھ گیا)

۷۳۔ سوال:۔ باب تَفَاعُلْ کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔ باب تَفَاعُلْ کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔ اشتراک یعنی دو شخصوں کا ملکر کام کرنا اس طرح کہ ہر ایک ان میں سے فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کیا)

۲۔ تخییل یعنی دوسرے پر یہ خیال ظاہر کرنا کہ ماخذ حاصل ہوگیا جیسے تمارض زَیْدٌ (زید بناوٹی بیمار بنا)

۷۴۔ سوال:۔ باب مُفَاعَلَه کا مشہور خاصہ بتاؤ؟

جواب:۔ باب مفاعلہ کا مشہور خاصہ اشتراک ہے جیسے قَاتَلَ زَیْدٌ وَبَکْرٌ (زید اور بکر آپس میں لڑ پڑے)

۷۵۔سوال:۔باب اِفْتِعَال کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب اِفْتِعَال کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔اتخاذ۔یعنی کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا۔جیسے ''جُحْرٌ'' سے کہا اِجْتَحَرَ الْفَارُ (چوہے نے بل بنالیا)

۲۔تَصَرُّف یعنی ماخذ کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا جیسے اِکْتَسَبَ الْعِلْمَ (اس نے کوشش سے علم حاصل کیا)

۷۶۔سوال:۔باب اِنْفِعَال کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب انفعال کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔لُزُوْم: یعنی فعل لازم بنانا جیسے کَسَرَ (اس نے توڑا) سے اِنْکَسَرَ (ٹوٹ گیا)

۲۔فَعَّلَ اور اَفْعَلَ کا اثر قبول کرنا جیسے کَسَّرْتُهٗ فَانْكَسَرَ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا) اور اَغْلَقْتُهٗ فَانْغَلَقَ (میں نے بند کیا تو وہ بند ہوگیا)

۷۷۔سوال:۔باب اِفْعِلَال اور اِفْعِيْلَال کا مشہور خاصہ بتاؤ۔

جواب:۔باب افعلال اور افعیلال کا مشہور خاصہ یہ ہے کہ ان دونوں ابواب سے ایسے ہی فعل آتے ہیں جو لازم ہوتے ہیں اور ان میں رنگ یا عیب کے معنے پائے جاتے ہیں جیسے اِحْمَرَّ اور اِحْمَارَّ (وہ سرخ ہوگیا)

۷۸۔سوال:۔باب اِسْتِفْعَال کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب استفعال کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔اِتّخَاذ: جیسے وَطَنَ ماخذ سے کہا اِسْتَوْطَنَ (اس نے وطن بنایا)

۲۔طلب: ماخذ طلب کرنا جیسے غُفْرَان ماخذ سے کہا اِسْتَغْفَرَ (اس نے مغفرت مانگی)

۳۔قصر یعنی مرکب کو مختصر کرنا جیسے اِسْتَرْجَعَ (اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہا)

۷۹۔سوال:۔باب فَعْلَلَه کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب فَعْلَلَه کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔قصر جیسے حَمْدَلَ (اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا)

۲۔اتخاذ جیسے قَنْطَرَ (اس نے پل بنایا)

۸۰۔سوال:۔باب تَفَعْلُلْ کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب تَفَعْلُلْ کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔تَعَمُّلْ یعنی ماخذ کو کام میں لانا جیسے تَبَرْقَعَ زَيْدٌ (زید نے برقعہ پہنا)

۲۔اِتّخَاذ جیسے تَزَنْدَقَ زَيْدٌ (زید زندیق ہوگیا)

۸۱۔سوال:۔تذکیر وتانیث کے لحاظ سے اسم کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔تذکیر وتانیث کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔مذکر جو نر پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ (آدمی)

۲۔مونث جو مادہ پر دلالت کرے جیسے اِمْرَأَةٌ (عورت)

۸۲۔سوال:۔افراد کی تعداد کے لحاظ سے اسم کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔افراد کی تعداد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں:

ا۔مُفْرَد جو ایک فرد پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ۔ عَائِشَة

۲۔مُثنّٰی (تثنیہ) جو لفظاً و معنیً ایک جیسے دو افراد پر دلالت کرے جیسے زیدان (دو زید) عَائِشَتَانِ (دو عائشہ) جیسے زَیْدُوْن (بہت سے زید اور عَائِشَاتٌ (بہت سی عائشہ نام کی عورتیں)

۳۔جمع جو لفظاً و معنیً ایک جیسے دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔

۸۳۔سوال:۔جمع کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔جمع کی دو قسمیں ہیں (ا) جمع تکسیر (۲) جمع تصحیح۔

۸۴۔سوال:۔جمع تکسیر کی تعریف کرو۔

جواب:۔جمع تکسیر وہ جمع ہے جس کے مفرد کی شکل جمع میں آ کر ٹوٹ جائے جیسے رَجُلٌ (ایک مرد) سے رِجَالٌ (بہت سے مرد) کیونکہ اس کی جیم اور لام کے درمیان الف آ گیا ہے اور اس طرح اس کے مفرد کی شکل ٹوٹ گئی ہے۔

۸۵۔سوال:۔جمع تصحیح کی تعریف کرو اور اس کی قسمیں بتاؤ۔

جواب:۔جمع تصحیح وہ جمع ہے جس کے مفرد کی شکل جمع میں آ کر قائم رہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ۔ پھر اس کی دو قسمیں ہیں (ا) جو مذکر مفرد کے آگے واو نون یا یاء نون

لگانے سے بنتی ہے اسے جمع مذکر سالم بھی کہتے ہیں جیسے مُسْلِمٌ (ایک مسلمان مرد) سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمِیْنَ (بہت سے مسلمان مرد)

۲۔ جو مونث مفرد کے آگے الف اور تاء لگانے سے جمع بنتی ہے اس کو جمع مونث بھی کہتے ہیں جیسے مُسْلِمَةٌ (ایک مسلمان عورت) سے مُسْلِمَاتٌ (بہت سی مسلمان عورتیں)

یاد رہے کہ مذکورہ بالا دونوں قسم کی جمع تصحیح ذوی العقول کے اعلام یا صفات سے بنتی ہے۔ بخلاف جمع تکسیر کے کہ اس میں ذوی العقول یا غیر ذوی العقول کی شرط نہیں۔

۸۶۔سوال:۔حروف علت کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب:۔حروف علت تین ہیں جو یہ ہیں۔ اَلْوَاوُ۔ اَلْاَلِفُ اور اَلْیَاءُ۔

۸۷۔سوال: ہفت اقسام بتاؤ۔

جواب:۔تمام اسماء اور افعال دو قسم کے ہیں:۔

ا۔مُعْتَل جس میں حرف علت ہو۔

۲۔صحیح جس میں حرف علت نہ ہو۔ پھر مُعْتَل کی چار قسمیں ہیں:۔

ا۔مثال: ۲۔اَجْوَف: ۳۔ ناقص: ۴۔ لفیف

اور صحیح کی تین قسمیں ہیں:۔

ا۔ سالم: ۲۔ مهموز اور مضاعف

الغرض مُعْتَل اور صحیح کی ان سات قسموں کو ہفت اقسام کہتے ہیں۔

۸۸۔سوال:۔سالم کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت۔ہمزہ اور تضعیف (یعنی ایک جنس کے دوحروف کا ہونا) نہ ہو جیسے رَجُلٌ (مرد) ضَرَبَ (اس نے مارا)

۸۹۔سوال:۔مھموز کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔مھموز وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو۔پھر اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہوتو مھموز الفاء اور اگر عین کلمہ میں ہے تو مھموز العین اور اگر لام کلمہ میں ہے تو مھموز اللام کہتے ہیں جیسے أَمَرَ۔سَئَلَ۔قَرَأَ۔

۹۰س۔سوال:۔مضاعف کی تعریف کرو۔

جواب:۔مضاعف وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو ہم جنس حروف ہوں اس کی دوقسمیں ہیں۔ثلاثی اور رباعی۔

مضاعف ثلاثی وہ ہے جس کے عین اور لام کلمہ میں دو ہم جنس حروف ہوں جیسے مد (اس نے پھیلا) اور مضاعف رباعی وہ ہے جس کے فاء اور لام اول میں اور عین اور لام ثانی میں دو دو حرف ایک ہی جنس کے ہوں جیسے زَلْزَلَ (ہل گیا)

۹۱۔سوال:۔مثال کی تعریف کرو۔

جواب:۔مثال وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ میں حرف علت ہو۔پھر اگر فاء کلمہ میں واو ہوتو مثال واوی اور اگر یاء ہوتو مثال یائی کہتے ہیں جیسے وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) یَسَرَ (آسان ہوا)

۹۲۔سوال:۔اجوف کی تعریف کرو۔

جواب:۔اجوف وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ میں حرف علت ہو۔پھر اگر عین کلمہ میں واو ہوتو اجوف واوی اور اگر یاء ہوتو اجوف یائی کہتے ہیں جیسے یَقُوْلُ (وہ کہتا ہے) اور یَبِیْعُ (وہ بیچتا ہے)

۹۳۔سوال:۔ناقص کی تعریف کرو۔

جواب:۔ناقص وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمہ میں حرف علت ہو۔پھر اگر لام کلمہ میں واو ہوتو ناقص واوی اور اگر یاء ہوتو ناقص یائی کہتے ہیں جیسے یَدْعُوْ (وہ بلاتا ہے) یرمی (وہ پھینکتا ہے)

۹۴۔سوال:۔لفیف کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔وہ کلمہ ہے جس میں دوحرف علت ہوں۔پھر اس کی دوقسمیں ہیں۔

(۱) لفیف مقرون یعنی جس کلمہ میں عین اور لام کلمہ حروف علت ہوں جیسے طَوَی (اس نے لپیٹا)۔(۲) لفیف مفروق۔جس کلمہ کے فاء اور لام کلمہ میں حروف علت ہوں جیسے وَقیٰ (وہ بچا)

۹۵۔سوال:۔بلحاظ تعریف وتنکیر اسم کی قسمیں بتاؤ اور تعریف کرو۔

جواب :۔تعریف وتنکیر کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں (۱) معرفہ یعنی وہ اسم جس سے کوئی معین اسم سمجھا جائے جیسے زَیْدٌ (۲) نکرہ یعنی وہ اسم جس سے کوئی غیر معین اسم سمجھا جائے جیسے رَجُلٌ (آدمی) کِتَابٌ (کتاب)۔

۹۶۔سوال:۔اسم معرفہ کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں جو یہ ہیں۔(۱)علم (۲)ضمیر (۳)اسم اشارہ (۴)اسم موصول (۵) وہ اسم جس پر الْ آیا ہو (۶) وہ اسم جو ان مذکورہ معرفوں کی طرف مضاف ہو (۷)اسم منادی۔

۹۷۔سوال:۔اسم علم کی تعریف کرو۔

جواب:۔اسم علم وہ اسم ہے جو اپنے مسمی پر بغیر کسی قرینہ کے دلالت کرے جیسے مُحَمَّدٌ۔ مَکَّةُ

۹۸۔سوال:۔اسم ضمیر کی تعریف کرو اور اس کی قسمیں بتاؤ۔

جواب:۔اسم ضمیر وہ اسم معرفہ ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب جیسے اَنَا (میں) اَنْتَ (تو) ھو (وہ) پھر ضمائر کی دو قسمیں ہیں (۱) منفصلہ جو ابتداء جملہ میں آ سکیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں (۱) منفصلہ مرفوعہ جو رفع کی جگہ پر آئیں (۲) منفصلہ منصوبہ جو نصب کی جگہ پر آئیں (۲) متصلہ یہ دو طرح کی ہوتی ہیں (ا) جو فعلوں کے ساتھ مل کر آویں۔ اور وہ دو قسم کی ہیں (۱) متصلہ مرفوعہ (۲) متصلہ منصوبہ (ب) جو اسموں کے ساتھ مل کر آویں اور وہ متصلہ مجرور ہیں۔ الغرض ضمائر

کی پانچ قسمیں ہیں۔ منفصلہ مرفوعہ۔ منفصلہ منصوبہ۔ متصلہ مرفوعہ۔ متصلہ منصوبہ اور متصلہ مجرورہ۔

۹۹۔سوال:۔ان پانچ قسم کی ضمائر کا نقشہ لکھو۔

جواب:۔ضمائر کی پانچوں قسموں کا نقشہ حسب ذیل ہے:۔

ضمائر منفصلہ		ضمائر متصلہ			صیغہ
		جو فعلوں کے ساتھ مل کر آویں		جو اسموں کے ساتھ مل کر آویں	
مرفوعہ	منصوبہ	مرفوعہ	منصوبہ	مجرورہ	
هُوَ	اِیَّاهُ	كَتَبَ	كَتَبَهُ	كِتَابُهُ	واحد مذکر غائب
هُمَا	اِیَّاهُمَا	كَتَبَا	كَتَبَهُمَا	كِتَابُهُمَا	تثنیہ // //
هُمْ	اِیَّاهُمْ	كَتَبُوْا	كَتَبَهُمْ	كِتَابُهُمْ	جمع // //
هِيَ	اِیَّاهَا	كَتَبَتْ	كَتَبَهَا	كِتَابُهَا	واحد مونث غائب
هُمَا	اِیَّاهُمَا	كَتَبَتَا	كَتَبَهُمَا	كِتَابُهُمَا	تثنیہ // //
هُنَّ	اِیَّاهُنَّ	كَتَبْنَ	كَتَبَهُنَّ	كِتَابُهُنَّ	جمع // //
اَنْتَ	اِیَّاكَ	كَتَبْتَ	كَتَبَكَ	كِتَابُكَ	واحد مذکر مخاطب
اَنْتُمَا	اِیَّاكُمَا	كَتَبْتُمَا	كَتَبَكُمَا	كِتَابُكُمَا	تثنیہ // //
اَنْتُمْ	اِیَّاكُمْ	كَتَبْتُمْ	كَتَبَكُمْ	كِتَابُكُمْ	جمع // //

اَنْتِ	اِیَّاکِ	کَتَبْتِ	کَتَبَکِ	کِتَابُکِ	واحد مونث مخاطب
اَنْتُمَا	اِیَّاکُمَا	کَتَبْتُمَا	کَتَبَکُمَا	کِتَابُکُمَا	تثنیہ // //
اَنْتُنَّ	اِیَّاکُنَّ	کَتَبْتُنَّ	کَتَبَکُنَّ	کِتَابُکُنَّ	جمع // //
اَنَا	اِیَّایَ	کَتَبْتُ	کَتَبَنِیْ	کِتَابِیْ	واحد متکلم مذکر و مونث
نَحْنُ	اِیَّانَا	کَتَبْنَا	کَتَبَنَا	کِتَابُنَا	متکلم مع الغیر (جمع متکلم)

۱۰۰۔سوال:۔ اسماء اشارہ اور اسماء موصولہ کی تعریف کرو اور بتاؤ کہ وہ کون کون سے ہیں؟

جواب:۔ اسماء اشارہ وہ اسماء ہیں جن کے ساتھ اشارہ کیا جائے۔

اسم موصول وہ اسم ہے کہ جب تک اس کے ساتھ ایک جملہ نہ ہو وہ کسی جملہ کی جزء تام بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا (یعنی وہ اکیلا نہ فاعل نہ مبتداء نہ خبر اور نہ مفعول بن سکتا ہے)

اسماء اشارہ اور اسماء موصولہ کا نقشہ حسب ذیل ہے:۔

		واحد	تثنیہ	جمع
اسماء اشارہ	مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَاءِ
//	مونث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	هٰؤُلَاءِ
اسماء موصولہ	مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
//	مونث	اَلَّتِیْ	اَلَّتَانِ	اَلّٰاتِیْ

//	مذکر و مونث	مَنْ اور مَا (سب کے لئے یکساں ہیں)

۱۰۱۔سوال:۔ اسم معرف بال۔ اور وہ اسم جو معرفہ کی طرف مضاف ہو اور اسم معرف بالنداء کی تشریح کر کے مثالیں دو۔

جواب:۔(۱) اسم معرف بال وہ اسم ہے جس پر ال داخل ہو کر اسے معرفہ بناوے جیسے اَلرَّجُلُ (خاص مرد) اَلْکِتَابُ (خاص کتاب)

(۲) وہ اسم جو کسی معرفہ کی طرف مضاف ہو جائے وہ بھی معرفہ بن جاتا ہے۔ جیسے کِتَابُ اللّٰهِ (اللہ کی کتاب)

(۳) وہ اسم جس کی کسی حرف نداء (آواز دینے کا حرف) کے ساتھ تعیین کی جائے جیسے یَاغُلَامُ (اے لڑکے)

۱۰۲۔سوال:۔ عربی میں تیس تک ہندسے بتاؤ اور پھر سو تک ہندسے پڑھنے کا کیا طریق ہے؟

جواب:۔ عربی میں تیس تک ہندسے یہ ہیں:۔

وَاحِدٌ۔ اِثْنَانِ۔ ثَلَاثَةٌ۔ اربعةٌ۔ خَمْسَةٌ۔ سِتَّةٌ۔ سَبْعَةٌ۔ ثَمَانِيَةٌ۔ تِسْعَةٌ۔ عَشَرَةٌ۔ اَحَدَعَشَرَ۔ اِثْنَاعَشَرَ۔ ثَلَاثَةَ عَشَرَ۔ اَرْبَعَةَ عَشَرَ۔ خَمْسَةَ عَشَرَ۔ سِتَّةَ عَشَرَ۔ سَبْعَةَ عَشَرَ۔ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ۔ تِسْعَةَ عَشَرَ۔ عِشْرُوْنَ۔ اَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ۔ اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ۔ ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُوْنَ۔ اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ۔ خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ۔ سِتَّةٌ وَعِشْرُوْنَ۔ سَبْعَةٌ

وَعِشْرُوْنَ ۔ ثَمَانِیَۃٌ وَعِشْرُوْنَ ۔ تِسْعَۃٌ وَعِشْرُوْنَ ۔ ثَلاَثُوْنَ ۔

اس کے بعد ننانوے تک یہی قاعدہ ہے جو اکیس سے تیس تک کے لئے ہے۔ البتہ دہائیوں کے ہندسہ عربی میں اس طرح آتا ہے:۔

عِشْرُوْنَ ۔ ثَلاَثُوْنَ ۔ اَرْبَعُوْنَ ۔ خَمْسُوْنَ ۔ سِتُّوْنَ ۔ سَبْعُوْنَ ۔ ثَمَانُوْنَ ۔ تِسْعُوْنَ اور سو کو عربی میں مِائَۃٌ اور ہزار کو اَلْفٌ کہتے ہیں۔

یاد رہے کہ اوپر کے اعداد مذکر معدود کو مدنظر رکھ کر لکھے گئے ہیں لیکن اگر معدود مونث ہو تو کچھ تبدیلی کرنی پڑتی ہے جس کا علم بڑی کتب کے مطالعہ سے ہو سکتا ہے۔

O